SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

PRESS RELEASE

For immediate release
September 22, 2022

SECP revamps Companies (Further Issue of Shares) Regulations, 2020

ISLAMABAD, September 22: The Securities & Exchange Commission of Pakistan (SECP) has revamped the Companies (Further Issue of Shares) Regulations, 2020 (Regulations) for listed companies through introducing amendments vide notification dated September 21, 2022.

Examination of the historical cases of right issues by listed companies indicated that risk disclosures were minimal and provided limited information to the investors even in cases of large issues. Therefore, after studying practices in several jurisdictions, analysing global trends and thorough deliberations with the industry participants, SECP has introduced certain amendments in the capital issue regime to bring it in line with global practices.

The major amendment is adoption of disclosure-based regime that envisages preparation of offering document containing enhanced disclosures, seeking public comments (optional), comments of the Apex and Front-line regulators and publishing final offering document after incorporating the comments.

Other amendments include provision of Exit Opportunity to the shareholders, imposition of lock-in clause on the sponsors, reporting of proceeds utilization by the statutory auditors, optional concept of Minimum Level of Subscription (MLS) and 'Applications Supported by Blocked Amounts' (ASBA) and placing restrictions on underwriters that fail to meet their obligations.

For other than right issues, minimum contents of valuation reports and procedural requirements to be complied by the companies have been specified. For Employee Stock Option Schemes (ESOS), companies can now announce such schemes without seeking SECP's approval and ensure compliance at their own end.

All the above amendments will allow the investors to make informed decisions and thus increase transparency and build investor confidence.

ایس ای سی پی نے کیپٹل ایشو کے نظام میں ڈسکلوزر پر مبنی ترامیم متعارف کروادیں

اسلام آباد، 20 ستمبر: سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان نے لسٹڈ کمپنیوں کے لیے کمپنیز (فردر ایشو آف شیئرز) ریگولیشنز، 2020 (ریگولیشنز) میں ترامیم کی ہیں۔

لسٹڈ کمپنیوں کی جانب سے رائٹ ایشوز کے تاریخی کیسز کی جانچ نے نشاندہی کی کہ رسک ڈسکلوزر ناکافی ہونے کی وجہ سے ایسے رائٹ ایشوز میں سرمایہ کاروں کو محدود معلومات دستیاب ہوتی ہیں۔ لہٰذا، متعدد دائرہ اختیار میں طریقوں کا مطالعہ کرنے، عالمی رجحانات کا تجزیہ کرنے اور صنعت کے شرکاء کے ساتھ مکمل غور وخوض کے بعد، ایس ای سی پی نے کیپٹل ایشو کے نظام میں کچھ ترامیم متعارف کرائی ہیں تاکہ اسے عالمی طریقوں کے مطابق بنایا جاسکے۔

ان ترامیم میں بہتر ڈسکلوزر پر مشتمل دستاویزات کی پیشکش کی تیاری کے نظام کو اپنانا، عوامی تبصرے حاصل کرنا، اپیکس اور فرنٹ لائن ریگولیٹرز کی آراء کو شامل کرنے کے بعد حتمی پیشکش کی دستاویزات شائع کرنا شامل ہیں۔

دیگر ترامیم میں شیئر ہولڈرز کے لیے آسان ایگزٹ کے مواقع کی فراہمی، اسپانسرز پر لاک اِن شق کا نفاذ، اور سبسکرپشن کی کم از کم سطح کا اطلاق شامل ہیں۔ ان کے علاوہ نئی ترامیم میں کمپنیوں کی طرف سے تعمیل کی جانے والی تشخیصی رپورٹوں کے مواد اور طریقہ کار کے تقاضوں کی وضاحت بھی کی گئی ہے۔

مزید برآں، ایمپلائی سٹاک آپشن سکیموں کے لیے، کمپنیاں اب ایس ای سی پی کی منظوری لیے بغیر اس طرح کی سکیموں کا اعلان کر سکتی ہیں اور اصولوں کی تعمیل کو یقینی بنا سکتی ہیں۔

نیا نظام بہتر ڈسکلوزر کو یقینی بنائے گا جس سے کاروبار کی شفافیت میں اضافہ ہو گا اور باخبر فیصلے کرنے میں سرمایہ کاروں کی رہنمائی ہو گی۔ یہ نظام سرمایہ کاروں کا اعتماد بڑھانے میں مفید ثابت ہو گا۔